السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر مسلم کہتے ہیں کہ مسلمان بھی غیر مسلموں کی طرح بت پرستی کر رہے ہیں مثلاً بیت اللہ کی طرف منہ کرکے عبادت کرنی یا حجر اسود کو بوسہ دینا، ہم لوگوں نے ان کو جواب دیا لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ یا وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا یا حجر اسود کو ہم نفع اور نقصان کا مالک نہیں سمجھتے صرف اپنے نبی کی پیروی کرتے ہیں۔ اس پر وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم بھی بزرگوں کی پیروی کرتے ہیں گویا ہم بھی ان کو نفع ونقصان کا مالک نہیں سمجھتے۔ (اللہ دتہ خریدار ۱۹۸۱ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلے کی تحقیق کے لیے پہلے یہ دیکھنا ہے کہ مسلمان کعبہ اور حجر اسود کی طرف منہ کرکے کیا کہتے اور پڑھتے ہیں، بت پرست اپنی حاجات پر اور پرارتھنا ان بتوں سے کرتے ہیں اور مسلمان کہتے سبحان اللہ والحمد للہ، اللہ کے نام کی پاکی بیان کرتے ہیں، پس ان دونوں میں فرق نمایاں ہے اگر مسلمان بھی کعبہ اور حجر اسود کی عبادت کرتے تو ساری نماز میں کوئی لفظ تو کعبہ کو مخاطب کرکے کہتے، کعبے تو ہماری مدد کر۔ حالانکہ بت پرست بتوں سے پرارتھنا اور عجز و نیاز کرتے ہیں۔ (یکم شعبان ۱۳۴۵ ہجری، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

**جلد 08 ص 54**

**محدث فتویٰ**